RARE BOOK
NOT TO BE ISSUED

العماد

CHECKED
CHECKED 199

Natural Philosophy

لے

Checked
1987

خلاصہ علم حکمت طبعیات

ملخص

خاکسار ملک محمد نعمت اللہ ناظم دیوانی

رائچور
۱۳۱۷ ف

STATE LIBRARY
Checked
1987

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معنون

خدا ارتقا بہی اپنا شکر اسوقت قبول فرماتا ہی جبکہ بندونکا حق ادا ہو چکتا ہے کیونکہ اوسنے اپنے فضل سے اپنے حق پر اپنے بندون کے حقوق کو مقدم فرمایا ہے

کافر نعمت نہین ہون کہ اپنے محسن اپنے آبا کے محسن آپکے والد مرحوم نواب عماد جنگ بہادر اول مولوی محمد صدیق خانصاحب کے احسانات بھول جاؤن اور حق احسانمندی کا شمہ بہی ادا نکرون بہی اسطرح ادا کرون کہ اس ناچیز خلاصہ کو آپکے نامزد اور آپکے [آپکے معنون]

خدا کا شکر ہے کہ میرے معنون کے میرے محسن اور محسن زادہ دونون خطاباً عنوان ہین۔

امید کہ ناچیز خلاصہ ہذا قبول ہو۔ والسلام

۳ آذر ۱۳۱۹ف — خاکسار نعمت اللہ

ضلع رائچور — منصرم ناظم دیوانی رائچور

منجانب خاکسار نعمت اللہ ناظم دیوانی رائچور

بخدمت جناب

گذارش یہ کہ

مین ہیچ اور اپنی ہیچمدانی کا اظہار متعلق عزیزیہ مین کرچکا
ہون اوسکے بعد اگر یہ ناچیز تحریر آپ ملاحظہ فرمائین تو امید ہی کہ
تعنت نہ فرمائین کیونکہ نہ مین لایق ہون نہ اوسکا دعوی کرتا ہون
البتہ چاہتا یہ ہون کہ دیگر اقوام کیطرح علم کی اشاعت اپنی مادری
زبانمین چھپوائے اور دلچسپ پیمانہ پر ہو تاکہ تعلیم کیساتھ تشویق بھی ہو
سکی طرح مین بہی سرکاری فرایض اور خانگی تفکرات
سے عدیم الفرصت ہون اسلئے نہ مجھے اسقدر فرصت ہے کہ نظر ثانی
کرسکون نہ کوئی ایسا مصلح ملتا ہے جو میرا ہم مذاق ہو۔ علمائے کبیر
کام کے نہین او وسط الاستعداد کو مذاق نہین۔ جیسا لکھا اسکو چھپوا
اپنا مددگار بنانا نہین چاہتا کہ میرا اور اونکا جہل ملکر جہل مرکب

ہوجائیگا اور ابدالدہر اس قسم کی تحریکات نہونگے ۔

ہر وہ شخص میرا استاد ہے جو اسکی موجودہ

قوم کی اصلاح کرکے مجھے مطلع اور شاکر فرمائے والسلام

۲ آذر ۱۳۱۶ف — خاکسار نعمت اللہ

رائچور — منصرم ناظم دیوانی رائچور

۵۴ ۲۱ ۵
فن نمبر ب ۱
کتاب نمبر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حکمت کے لغوی معنی — دانائی عقلمندی

اصطلاحی — احوال واقعیہ موجودات کا بقدر طاقت بشری کے

اسکے شعبے — ۲ ہین

۱- (۱) نظری یا علمی

۲- (۲) عملی

اقسام نظری (۳) ہین

۱- ۱- ما بعد الطبیعہ

جو وجود خارجی اور ذہنی دونون مین محتاج مادہ نہون

۲- ۲- ریاضی

جو وجود خارجی مین مادہ کے محتاج ہون

۳- طبعی ۳-

جو وجود خارجی اور ذہنی دونوں میں محتاج مادہ ہوں

اقسام عمل ۳- ہیں

۱- تہذیب اخلاق

۲- حرکت مصالحت

۳- افعال صناعی

اسکے شعبے اور فروعات شجرہ ذیل سے معلوم ہوں گے

حکمت

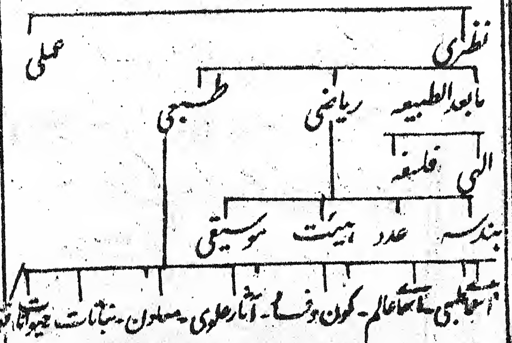

نوٹ فروعات ریاضی } مناظر مرایا - جبر و مقابلہ - اثقال

عمل

تہذیب اخلاق — حکمت مصالحت — افعال صناعی

آداب رسوم مشارکت / معاشرت — سیاست مدنیت (فقہ) — تجارت - منازلت — ہنر کسب

تعریف حکمت طبعی — عنصریات - اجسام - بخارات - فلکیات - معادن - نباتات - حیوانات کی حقیقت جاننا

مدون اول — ارسطو ہے

موضوع — اس علم کا جسم طبعی ہے

علم آباء علوی — حکما اسی کو کہتے ہین

عنصریات

عنصر — آگ - ہوا - پانی - خاک کو کہتے ہین۔

ہیولی — ایک مادہ ہے کہ عنصر کی صورت نوعیہ اس سے قایم ہے

مکان عناصر — ہریک عنصر کا ایک مکان ہے ہریک اونمین سے دوسرے کے مکان مین نہین جاتا

مکانات عناصر — ۱- آگ سب سے بالا ہے

۲- اور اسکے نیچے ہوا ہے

۳- اور اسکے نیچے پانی ہے

۴- اور اسکے نیچے خاک ہے

خفیف وہ جو اپنی طبیعت سے محیط کے طرف مائل ہو
جیسے آگ ہوا

ثقیل وہ جو اپنی طبیعت سے مرکز کے طرف مائل ہو
جیسے پانی اور خاک

کیفیات اربعہ	(۱) حرارت		۳ رطوبت		کو کہتے ہیں
	۲- برودت		۴ یبوست		
اجتماع غیر ممکن ہے	۱- حرارت		۲ برودت	کا	
	۱- رطوبت		۲- یبوست		
اجتماع ممکن ہے	۱ حرارت	کا	۱ رطوبت	کے ساتھ	
	۲- برودت		۲ یبوست		

طبایع عناصر ۱ آگ گرم و خشک ہے

۲ ہوا گرم و تر ہے

۳ پانی سرد و تر ہے

۴ خاک سرد و خشک ہے

تعریف کیفیات اربعہ ۱ حرارت ایک کیفیت ہے کہ سبکی و خفت پیدا کرتی ہے

۲ برودت گرانی اور بوجھ لاتی ہے

۳ رطوبت جسم کے اجزا متفرق کرتی ہے اور پھر باہم ملکر پیوند ہو جاتی ہے

۴ یبوست اجزا متفرق باہم جمع ہونے نہیں دیتی

طبقات عناصر نو ہیں

آتش دو طبقہ ہے (۱) آگ (۲) دھوان

باد تین طبقہ ہے ۱ ہوا خالص ۲ زمہریر ۳ ہوا گرم

آب ایک ہی طبقہ ہے

خاک — تین طبقے ہین ۱ پانی اور ہوا کا دکان آمیزین ہوتے ہین

(۲) نمناک (نہر اور کنوئین)

۳ خالص

رنگ ۱ پانی ۲ خاک کا ہوتا ہے

۱ ہوا ۲ آگ کا نہین ہوتا

بعض اقوال
۱ پانی کا رنگ سرخ
۲ خاک کا زرد
۳ ہوا کا سبز
۴ آگ کا سیاہ
ہوتا ہے

شکل عناصر کل عناصر مدور ہین

دائرہ ایسی گول چیز کہ درمیان اوسکے نقطہ فرض کرین اور اوس سے خط راست کھینچین تو ہر طرف وہ حصہ مقدار مین برابر ہون ۔

علم فلکیات طبعیات ۱۱ از نعمت اللہ
54251

تعداد کرہ ۱۳ ہین

مرکز نقطۂ درمیان کرہ کو کہتے ہین

فلک بسیط ـ مدور ـ باہم متصل اور متحرک ہے

تعداد افلاک نو ہین اور ایک کے نیچے ایک ہین

نہم فلک اعظم ـ فلک الافلاک ـ فلک اطلس ہے

خاصیت مشرق سے مغرب کے طرف حرکت کرتا ہے
اور سب افلاک کو اپنے ساتھ حرکت دیتا ہے

۸ ہشتم فلک ثوابت و فلک بروج ـ

۷ ہفتم زحل

۶ ششم مشتری

۵ پنجم مریخ

۴ چہارم آفتاب

۳ سیوم زہرہ

54251

۸ دوم — عطارد

۹ اول — قمر

عالم علوی — جسکا عالم افلاک کو کہتے ہین

عالم سفلی
عالم کون وفساد
عالم عنصریات — چارون عنصر اور انمین جو کچھ ہے سبکو کہتے ہین

مرکز عالم — تیرہ کرہ کے درمیان جو نقطہ فرض کیا جاے

گران ترین عنصر — خاک ہے

اجسام

جسم — جس مین طول عرض عمق ہو

ابعاد ثلاثہ — اسیکو کہتے ہین

جوہر — جسم کو کہتے ہین

تعریف جوہر — جو بالذات قایم محتاج غیر نہو

مثلاً کپڑا

تعریف عرض جو اپنے وجود کا محتاج ہو

مثلاً رنگ

امور جسم دو ہین اور وہ لازم وملزوم ہین

ھیولیٰ انمین سے ایک } کو کہتے ہین

صورت جسمی انمین سے دوسرے

اقسام جسم دو ہین

۱ ۱ بسیط

۲ ۲ مرکب

تعریف بسیط جسکے سب اجزا ایک طبع پر ہون

مثلاً پانی کہ جس قدر ہو سرد ہے

تعریف مرکب .... نہون

مثلاً سکنجبین کہ سرکہ اور شہد سے بنتی ہے

اقسام جسم بسیط دو ہین ۱ قابل تغیر و فنا
۲ ناقابل تغیر و فنا

بسائط علوی افلاک } کو کہتے ہین
بسائط سفلی عناصر }

طریق ترکیب دو ہین ۱ ترکیب
۲ تحلیل

استحالہ

استحالہ ایک عنصر کا دوسرے عنصر کے ساتھ مبدل ہو جانا

فساد صورت متروکہ } کو کہتے ہین
کون صورت حاصلہ }

تبادلہ ۱ ہوا کا پانی ہو جانا مثلاً ہوا گرم مین پانی کسی ظرف مین رکھدین تو قطرے اندر باہر پیدا ہوتے ہین

۲۔ آگ ہوا ہوجاتی ہے مثلاً شعلہ بلند ہو تو

حرارت باقی نہین رہتی

۳۔ ہوا آگ ہوجاتی ہے مثلاً کورۂ آہنگران

کہ جو چیز اوسکے مونہہ پر آتی ہے جل جاتی ہے

۴ پانی خاک ہوجاتا ہے مثلاً بعض تالابون مین پہاڑ کے

پانی نکلکر پتھر ہوجاتا ہے

بخار

اثر — اجرام علوی اجسام سفلی مین تاثیر بخشش ہوتی ہین

ظاہر مؤثر — سبعہ سیارہ مین آفتاب مہتاب ہین

تاثیر آفتاب چارون فصل ۱ صیف ۲ ربیع

۳ شتا ۴ خریف

تاثیر مہتاب تین ہین ۱ مد و جزر

۲ ترقی مغز استخوان

۳ پختگی میوہ جات۔

مد — پورے چاند کی شعاع دریا کے اندر تہہ تک
پہونچتی ہے اور وہان سے ٹکر کہا کر اوپر آتی ہے
اوسمین پانی گرم ہوجاتا ہے اور لطافت پیدا
کرتا ہے اسیوجہ سے تخلخل ہوتا ہے اسمین حجم بڑہ
جاتا ہے اسیکو مد کہتے ہین۔

جزر — جب چاند کم ہوجاتا ہے اور حجم گہٹ جاتا ہے
اسیکو جزر کہتے ہین۔

ترقی مغز استخوان — چاندنی مین انڈا بڑا ہوتا ہے اندھیری مین کم

پختگی میوہ جات — میوہ بکثرت ہوتا ہے ......

بخار — اجزاء مائیہ ارضی کو کہتے ہین۔

دخان — اجزاء سوختہ ارضی کو کہتے ہین

بعض حکماء — دخان کو بہی کہتے ہین

بخارات دخانی اجزاء آبی سے جو کچھ پیدا ہو

بخارات دخانی اجزاء خاکی سے جو کچھ حادث ہو

افعال حرارت فرق اور کشادگی کرتی ہے

افعال برودت تعقید و تجمید کرتی ہے

ہوا دخان بسبب حرارت آفتاب کے صعود کرکے طبقۂ بارده میں پہونچتے اور وہاں حرارت و برودت کیوجہ سے موجزن و متحرک ہوتا اسی موجزنی و حرکت کو کہتے ہیں

باد شمال بدن کو سخت۔ دماغ کو قوی۔ رنگ کو صاف شہوت صحیح کرتی ہے اور جس مقام پر ہوائے شمالی چلتی ہے حیوانات نر پیدا ہوتے ہیں

باد جنوبی گرم و تر ہے جس مقام پر یہ ہوا چلتی ہے وہاں حیوانات مادہ پیدا ہوتے ہیں

صبا خنک اور فرحت بخش ہوتی ہے اون مقامات سے آتی ہے جو رات کو بعد آفتاب کے سرد ہوتے ہین۔

یہ ہوا صبح کو چلتی ہے

دبورا غروب کے وقت چلتی ہے

تفسیر مولوی عبدالقادر صاحب مین تحریر ہے

پروا ہوا بادلون کو زمین سے اوٹھاتی ہے۔

شمالی بادلونکو جمع کرتی ہے۔

جنوبی بوندین برساتی ہے

پچھوا بعد برسنے کے بادلونکو متفرق کر دیتی ہے

نسیم ہوا نرم و ملائم کو کہتے ہین

تارہ ٹوٹنا دہوان ہوا کے طرف چڑھتا ہے برودت اوسکے ساتھ نہین ہوتی اور طبقہ ناری مین پہونچتا ہے تو مشتعل ہوتا ہے۔ اگر اجزاے ارضیہ شامل ہوتے

ہین تو نیچے گرتا ہوا معلوم ہوتا ہے

ابر بہ سبب حرارت آفتاب زمین اور پانی سے اجزاے ارضیہ ومائیہ متحلل ہو کے صعود کرتے ہین تو دخان وبخار پیدا ہوتا ہے اور یک کرۂ زمہریر مین داخل ہوتا ہے اسیکو ابر کہتے ہین۔

سنیت بارش حرارت جسوقت پانی کے اجزا مین متاثر ہوتی ہے تو اس سے بخارات پیدا ہو کر زمہریر مین پہونچتے زمہریر کی برودت اس حرارت کو دفع کرتی ہے تو پانی کے اجزا تنہا ہو کر اسفل کیطرف رجوع ہوتے ہین اور قطرات بنجاتے ہین۔

برف بخار مین جو برودت بہت تاثیر کرتی ہے تو اس مین تشنج پیدا ہو جاتا ہے اور اس سے بخار منجمد ہو جاتا ہے

اولہ بخار اور برودت کے تشنج مین ہر طرف کی
کشش برابر ہو تو بخار کی صورت مدور ہو جاتی ہے

شبنم برودت ہوا صاف کو بخار کے ساتھ کثیف
اور غلیظ کرتی ہے اور آمیزش حرارت کی اُسمین
نہین ہوتی اسلئے زمین کی طرف رجوع
ہوتی ہے اور چیزون کو نم کرتی ہے اور قطرے
کی صورت مین ظاہر ہوتی ہے

رعد گرج دخان و بخار باہم ملکر زمہریر مین پہونچتے ہین پہر
وہان سرد ہوکر منجمد ہو جاتے ہین دخان اوسکو زور
سے پہاڑتے ہین یہ اوسکی آواز ہے

بجلی دخان و بخار باہم رگڑ مین زیادہ تر گرم ہو جاتے
ہین تو ایک شعلہ اوٹہتا ہے اگر وہ لطیف ہے تو بجلی

صاعقہ بجلی گرنا اگر وہ کثیف ہے تو صاعقہ ہے

قوس قزح جب آفتاب افق مغرب یا مشرق کے قریب ہوتا ہے مقابل آفتاب کے ابر رقیق نہایت شفاف منجمد ہوتا ہے اور ابر کے نیچے کچھ شے سیاہ مثل ابر سیاہ یا پہاڑ کے ہو تو اوسکا اور آفتاب کا سایہ اوسپر عکس پڑ جاتا ہے اسلئے مختلف رنگ قوس مین نظر آتے ہین

ہالہ ابر رقیق شفاف چاند کے محاذی ہوا در پر تو چاند کا اوسپر پڑے تو ابر شفاف سے ابر کثیف پر عکس پڑ جاتا ہے

زلزلہ بخارات زمین کے ہین تر یا خشک۔ زمین کی رطوبت سے اندر پیدا ہو جاتے ہین جب برودت کی قوت کم ہو جاتی ہے تو یہ حرکت کرتے ہین اور زمین کو شگافتہ کر کے نکل آتے ہین۔

کثرت زلزلہ زمین سخت و کوہستانی مین ہوتی ہے

خفت زلزلہ زمین شور تر اور ریگستان مین ہوتی ہے

زلزلہ کا اثر چشمے جاری ہوتے ہین۔ آگ نکلتی ہے صدا کے

ہولناک آتی ہے

اقسام مرکب ۴۔ ۱۔ آباء علوی

۲۔ معدنیات

۳۔ نباتات

۴۔ حیوانات

آباء علوی

آباء علوی ابر و رعد و برق و صاعقہ وغیرہ کی حالت

اوپر بیان ہوچکی ہے

معدنیات

معدنیات جو کان مین پیدا ہو

نفس معدن اوسکو معدن کے قبول کرنیکا احتیاج نہین

اونکی اصلیت دخان یا بخار ہے

اقسام اونکی ۲ قسم ہین ۱- قوی الترکیب
۲- ضعیف الترکیب

قوی الترکیب مثلاً سونا چاندی وغیرہ

ضعیف الترکیب مثلاً پھٹکری- نوشادر- ہرتال وغیرہ

معادن ۷ ہین ۱- سونا ۴ لوہا ۷ جسد
۲- چاندی ۵ قلعی
۳- تانبا ۶ سیسہ

اصل جسد پارہ اور گندھک ہے

اصل پارہ بخارات مائی کہ بخارات دخانی اس سے مخلوط ہوتے ہین

بلور
پارہ
جواہرات
} پانی کے ابخروں کے اجزا غالب ہون تو بنتے ہین

گندہک — ابخرۂ دخانی غالب ہون تو

سونا — پارہ اور گبریت اختلاط مساوی المقدار ہون اور پختگی پائین

چاندی — جب پارہ کا جوہر غالب ہو

قلعی — چاندی جب پختہ نہو

سیسہ — قلعی کے طرح مگر کدورت آجاتی ہے

پارہ — گندہک کا جوہر پارہ کے جوہر پر غالب ہو

لوہا — پارہ اور گندہک کا جوہر برابر رہے

جسد — پارہ کے جوہر پر گندہک کا جوہر غالب رہے

مادۂ جواہرات — بخار و دخان ہے

نباتات

نباتات — ایک جسم ہے نامی جو متحرک بالارادہ نہین

نفس نباتی — احتیاج نباتات کا اپنے پرورندہ کو

Checked 1987

قوت لازمہ نفس نباتی کو ۳ ہین

۱۔ غاذیہ وہ یک قوت ہے کہ اجزا عناصر کو خارج سے اپنی طرف کہینچتی ہے اور انکو اپنے مشابہ کرتی ہے

۲۔ نامیہ وہ قوت جو جسم مین طول عرض عمق زیادہ کرتی ہے۔

۳۔ مولدہ وہ قوت جو مثل اپنے تولید کرتی ہے

خدام قوت غاذیہ ۴ ہین ۱۔ جاذبہ ۲۔ ہاضمہ ۳۔ ماسکہ ۴۔ دافعہ

ان خدام غاذیہ کے خادم ۴ ہین ۱۔ حرارت ۲۔ یبوست ۳۔ برودت ۴۔ رطوبت

اسباب قباب اول قوت نامیہ معطل ہوتی ہے پہر قوت مولدہ

فنائے نباتات یہ کہ وہ خشک ہوجائین

فنائے حیوانات یہ کہ جسم سے حس وحرکت دور ہوجائے۔

حیوانات

حیوان مدرک ومتحرک بالارادہ ہے

انواع قوت حیوانی دو ہین ۱۔قوت مدرکہ ۲۔محرکہ

اقسام مدرکہ دو ہین ۱۔ظاہری ۲۔باطنی

مدرکہ ظاہری پانچ ہین { ۱۔سامعہ ۳۔شامہ ۵۔لامسہ
۲۔باصرہ ۴۔ذائقہ }

مدرکہ باطنی پانچ ہین { ۱۔حس مشترک ۳۔وہم
۲۔خیال ۴۔حافظہ
۵۔متخیلہ }

انکے مقامات پانچ ہین { ۱۔مقدم بطن اول دماغ ۲۔موخر بطن اول دماغ
۳۔اوسط دماغ ۴۔بطن موخر دماغ }

۵- وسط دماغ - اسیکو متصرفہ کہتے ہین -

اقسام محرکہ دو ہین ۱- باعث حرکت ۲- فاعل حرکت
اول کو شوقیہ کہتے ہین

نفس ناطقہ یک جوہر ہے مجرد اور وہ جسم و جسمانی نہین

راے افلاطون نفس ناطقہ قدیم الزمان ہے یعنے ہمیشہ سے ہے

ارسطو حادثات سے ہے یعنے ہمراہ بدنکے حادث ہوتا ہے

نفوس

اقسام نفوس چہ ہین ۱- نفوس انبیا ۲- نفوس اولیا
۳- نفوس ارباب فراست ۴- نفوس ارباب قیافہ
۵- نفوس کاہنان ۶- نفوس اصحاب عراقیہ

قواے عقل چار ہین ۱- ہیولانی ۲- بالملکہ
۳- مستفاد ۴- فعال

ہیولانی — اس قوت کیوجہ سے انسان حیوان سے متمیز ہوتا ہے
اسکو عقل غریزی بھی کہتے ہین

بالملکہ — حسن تمیزی مین حاصل ہوتی ہے بواسطہ ضروریات
و ممکنات کے اور محالات کو جانتا ہے

مستفاد — حقیقت اشیاء کی بھلا معلوم ہوتی ہے جیسا کہ علم [illegible]

غبی — جسمین یہ عقل نہو

عاقل — جس مین یہ عقل ہو

فعال — اس سے تحصیل علم بخوبی معلوم ہوتی ہے۔

فلکیات

جسم آسمان بسیط اور گول اور یک دوسرے سے ملا ہوا اور متحرک ہے

تعداد آسمان (۹) ہین

اسماء افلاک — ہر آسمان پر یک ستارہ ہے اوسی نام وہ مشہور ہے

فلک نہم پر کوئی ستارہ نہین اس واسطے فلک اعظم فلک اطلس فلک الافلاک کہتے ہین۔

ستارہ آسمان پر وار پارہین

کرہ عالم کل افلاک مع عناصر کو کہتے ہین۔

دور قمر ۲۸ روز مین ختم ہوتا ہے

حقیقت قمر وہ یک ستارہ تاریک ہے آفتاب سے نور قبول کرتا ہے

اوسکی روشنی جسقدر مقابل آفتاب کے ہوتا ہے روشن ہوتا ہے

تاریکی باقی تاریک رہتا ہے

سلخ وہ آفتاب کے نزدیک ہوجاتا ہے تو نصف آفتاب کے طرف ہوتا ہے اور نصف زمین کے طرف ہوتا ہے اور بوجہہ دوری نصف سیاہ اوسکا جانب مغرب ہوتا ہے پس جسقدر روشن ہوتا ہے دکھلائی دیتا ہے

ہلال یہان تک کہ ہلال ہوجاتا ہے۔

۲۹ دن کا مہینا ہو تو ۲۸ کو } نہین نکلتا
۳۰ دن کا مہینا ہو تو ۲۹ کو

خسوف قمر حائل ہونا زمین کا درمیان آفتاب و مہتاب کے

تاثیر قمر ۱ رطوبت پیدا کرنا ۹ زاید النور ہین علیل جلد صحت پاتے ہین

۲ مدوجزر ۱۰ بال جلد نکلتے ہین

۳ ترقی مغز استخوان ۱۱ مچھلی فربہ ہوتی ہے

۴ کثرت شیر ۱۲ حشرات الارض زیادہ نکلتے اور کاٹتے ہین

۵ نیند کی کثرت ۱۳ درندہ زیادہ شکار کرتے ہین

۶ ترقی درخت ۱۴ نکاح و حمل کیلئے خوب ہے

۷ بالیدگی زراعت ۱۵ ابخرات زیادہ پیدا ہوتے ہین

۸ پختگی میوہ

شمس یہ بزرگ اور روشن تر ہے تمام کواکب مین

کسوف شمس حائل ہونا مہتاب کا درمیان آفتاب اور ہماری

نظروں کے

خواص شمس ۱۔ روشنی قمر ۲۔ خلقت معادن

۳ پیدائش بخارات و صعود

۴ پیدائش و روئیدگی درخت

۵ قوت و نشاط

مخلوق سمت الراس مثلاً بلاد حبش وغیرہ۔ سیاہ رنگ۔ لمبا

چہرہ۔ بدن خشک درندو نکیلے اخلاق۔

بعید سمت الراس سپید رنگ۔ حلیم چہرہ گول۔ بدن فربہ

جانوروں کے اخلاق

اوج آفتاب ۳ ہزار برس کا ہوتا ہے

طی مسافت ۲۳۰۰ ہزار برس میں فلک کو طے کرتا ہے

اوج برج جنوبی میں ہو تو شکل زمین کی بدل جاتی ہے۔ ویران آباد

آباد ویران ہوجاتی ہے۔ دریا خشک۔ صحرا دریا

بڑھ جاتا ہے اوتر دکن۔ دکن اوتر ہو جاتا ہے

خاصیت مریخ منحوس ہے اسمین قہر غضب لوٹ ہوتا ہے

خاصیت مشتری سعد ہے نیکیان اور سعادات عظیمہ ہوتی ہے

خاصیت زحل نحس ہے خرابی غم و اندوہ ہوتا ہے

خاصیت قطب شمالی۔ اوسکے دیکھنے سے ضرب العین دور ہوتا ہے
جانور دیکھکر شفا پاتے ہین

فرشتہ جوہر بسیط ہے زندگی۔ گویائی۔ عقل رکھتا ہے
شہوات و غضب سے بری ہے

حاملان عرش ۴ فرشتے ہین (۱) بصورت آدم (۳) بصورت شیر
(۲) بصورت زغن (۴) بصورت گرگ

ربیع دن رات برابر ہوتے ہین۔ ہوا خوشگوار ہوتی
ہے برف پگھلتا ہے۔ دریا نہرین بڑھ جاتی ہین
چشمے جابجا ظاہر ہوتے ہین گھانس اوگتی ہے

درختون مین پتے اور کلیان نکلتے ہین - زمین مین
سبزہ جمتا ہے - حیوانات پیدا ہوتے ہین
ہوا نم چلتی ہین چوپائیان دودھ بھر جاتے ہین
حیوانات اپنے وطنون سے منتشر ہو جاتے ہین

خریف رات دن برابر ہوتے ہین - درخت خشک
ہوتے ہین پتے گر جاتے ہین پانی سرد ہو جاتا ہے
ہوا شمالی چلتی ہے - نہرین خشک ہو جاتے
ہین پھل درختون کے گر جاتے ہین آدمی پھل
اور اناج جمع کرتے ہین مکھیان کم ہو جاتے ہین
حشرات الارض زمین مین چھپ جاتے ہین -

صیف دن بہت بڑا ہوتا ہے رات چھوٹی ہوتی
ہے بہت گرمی ہوتی ہے رطوبت کم ہو جاتی
ہے - گرم ہوا چلتی ہے چشمے نہرین - گھاس

خشک ہوجاتے ہین۔ آدمیون مین قوت
بڑھ جاتی ہے
یہ حالت خزان کے اول ہوتی ہے

شتا — رات بڑی ہوتی ہے دن چھوٹا ہوتا ہے
حیوانات زمین مین چھپ جاتے ہین۔
سردی بہت ہوتی ہے خشکی ہوتی ہے درختون
مین پتے نہین رہتے گھانس بالکل جاتی رہتی ہے
رطوبت بہت ہوتی ہے ابر ہوتا ہے
شبنم گرتی ہے پانی سرد ہوتا ہے

سفلیات

سفلیات — جو نیچے افلاک کے ہین عناصر ہوں یا موالید ثلاثہ
عناصر — وہ اجسام جو فلک قمر کے نیچے ہین
امہات — انہی اجسام کو کہتے ہین

مولدات جو کہ اجسام سے پیدا ہوتا ہے معادن
نباتات - حیوانات

تمت بالخیر

وللہ الحمد - نصلی ونسلم علے رسولہ المختار وعلی
آلہ واصحابہ الاطہار

۲۶ رمضان ۱۳۳۶ھ
روز جمعہ

خاکسار
ملک محمد نعمت اللہ ناظم دیوانی
رائچور

فروغ - محمد عبدالولی صاحب فاروقی حیدرآبادی فی الحال ساکن رائچور

تلمیذ نواب فصیح الملک داغ دہلوی مرحوم

آئینہ ہے علم طبعی کا سراپا اسما
اور پہر اردو زبان مین ان سے ہو کیونکر شاد

ظلم ہے اس سے تجاہل گر کرین اہل نظر
خوب ہے انصاف کا کوئی نہ دے گر اسکی داد

علم طبعیات مین تصنیف ہے پہلی فرد
مولوی نعمت اللہ کی کتاب العماد

ظفر - سید ظفر حسن صاحب رامپوری حال ساکن رائچور

الہی تجھ سے یہ التجا ہے لے سے تو مقبول کر جہانمین
لکھا گیا ہے بصد تمنا ہوا ہے حسب مراد طبع

اٹھا کے کاغذ ظفر نے لکھا یہ مصرع سال بے تحاشا
کہ علم طبعی مین ہو گیا ہے خلاصہ العماد طبع

سرخی - از محمد معشوق علی صاحب اسیٹوی المتخلص بہ انصاری امیدوار

تحصیلداری حال ساکن رائچور

ع تیرہ سو چھبیس ہجری مین چھپی ہے العماد